کلمۂ طیبہ کی برکات

18-May-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

18 مئی، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

کلمۂ طیبہ کی برکات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کلمہ طیبہ کا وِرْد کروایا

✿... کلمۂ طیبہ کے مختلف نام

✿... کلمۂ طیبہ جنّت کی چابی ہے

✿... کلمۂ طیبہ کا ثواب بخشنے کی برکت

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

حضرت علّامہ مفتی محمد امین صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ جنھوں نے درودِ پاک کی فضیلت پر مشہورِ زمانہ کتاب **آبِ کوثَر** لکھی ہے، آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ پیپلز کالونی (پنجاب، فیصل آباد) سے ایک سَیِّد صاحِب جن کا نام سید ریاض تھا، وہ میرے پاس تشریف لائے اور کہا: میرا کاروبار تھا مگر سارا ٹھپ ہو گیا، اب مجھ پر لاکھوں روپے کا قرضہ ہے، بہت پریشان ہوں، کچھ حل بتایئے! مفتی امین صاحِب رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے شاہ صاحِب کو درودِ پاک کی فضیلت پر لکھی گئی کتاب **آبِ کوثَر** پیش کی اور کہا: شاہ صاحِب! آپ یہ کتاب پڑھیئے! اور اس کے مُطابق عَمَل کیجئے! اس کی برکت سے آپ کے کئی مسئلے حل ہو جائیں گے۔

شاہ صاحِب نے کتاب لی اور چلے گئے پھر تقریباً 6 ماہ بعد دوبارہ تشریف لائے، اس بار بہت خوش تھے، چہرے پر رونق تھی، شاہ صاحِب نے بڑی خوشی سے بتایا کہ میرے ذِمّے 7 لاکھ قرض تھا، الحمدللہ! اب صِرْف ڈیڑھ لاکھ رہ گیا ہے۔

یہ قرض کیسے اُترا؟ اس کی تفصیل بتاتے ہوئے فرمایا: ہوا یُوں کہ میں نے **آبِ کوثَر** پڑھی، اس میں درودِ پاک کے فضائل پڑھ کر مجھے شوق پیدا ہوا اور میں نے خوب محبّت و

شوق کے ساتھ کثرت سے درودِ پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ اِدھر وہ لوگ جن کا میں نے قرضہ دینا تھا، وہ مجھے تنگ کر رہے تھے، ایک دِن میں درودِ پاک پڑھ کر دُعا کے لئے بیٹھا، جیسے ہی بارگاہِ اِلٰہی میں ہاتھ اُٹھائے، پریشانی کی وجہ سے مجھ پر رِقَّت طاری ہو گئی، میں نے رو رو کر اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی۔ الحمد للہ! درودِ پاک کی برکت یُوں ظاہِر ہوئی کہ میں نے ایک روز ایمان افروز خواب دیکھا، کیا دیکھتا ہوں کہ کہیں جارہا ہوں اور ایک شخص سائے کی طرح میرے ساتھ ساتھ چل رہا ہے، چلتے چلتے میں ایک جگہ پہنچا، بہت کھلی اور پُر فضا جگہ تھی، وہاں ایک بہت حَسِین و جمیل، نُورانی چہرے والے بزرگ تشریف فرما تھے، سامنے قرآنِ پاک کھلا ہوا تھا اور وہ قرآنِ کریم کی تلاوت فرما رہے تھے۔ جیسے ہی میں وہاں پہنچا، اُن بزرگ نے آنکھ مبارک اُٹھا کر نہایت شفقت سے ایک نظر مجھے دیکھا اور پھر تلاوت شروع فرما دی۔ وہ شخص جو سائے کی طرح میرے ساتھ ساتھ تھا، میں نے اس سے پوچھا: یہ بزرگ کون ہیں؟ اس نے کہا: شاہ صاحِب! یہی تو وہ حبیبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ہیں جن پر آپ درودِ پاک پڑھتے رہتے ہیں۔ اتنا ہی کرم ہوا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی۔

بَس مالِک و مُختار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی اُس ایک ہی نَظَرِ عنایت کی برکت ہے کہ دیکھتے ہی دیکھتے میرا تقریباً ساڑھے 5 لاکھ قرض اُتر گیا۔

مفتی امین صاحِب رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: وہ شاہ صاحِب 2 ہفتے بعد دوبارہ تشریف لائے اور بتایا کہ الحمد للہ! اب مجھے بہترین ملازمت بھی مِل گئی ہے۔[1]

کیا خُدا داد آپ کی اِمداد ہے | اِک نظر میں شاد ہر ناشاد ہے[2]

---

1 ...البرہان، صفحہ: 321-323 بتغیر۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 222۔

اور سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ علیہ نے بھی کیا خوب کہا:

قسمت میں لاکھ پیچ ہوں، سَو بَل، ہزار کج | یہ ساری گتھی اِک تری سیدھی نظر کی ہے[1]

سُبْحٰنَ الله! پیارے اسلامی بھائیو! درودِ پاک انمول نعمت ہے، اس کی برکت سے مشکلیں حل ہوتی ہیں، تنگ دستی خوشحالی میں بدلتی ہے، گُناہ دُھلتے ہیں، رحمتیں چھما چھم برستی ہیں اور ایک اَہم ترین فائدہ یہ کہ درودِ پاک پڑھنے والے کا درود سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ عالی شان میں پہنچتا ہے اور مالِک و مختار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نظرِ عنایت بھی نصیب ہوتی ہے۔

اللہ پاک ہمیں کثرت سے درودِ پاک پڑھنے کی توفیق عنایت فرمائے اور کاش! صد کروڑ کاش! کہ درودِ پاک کی برکت سے ہمیں محبوبِ خُدا، سردارِ انبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نظرِ کرم نصیب ہو جائے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دو جہاں میں بیڑا پار ہو جائے۔

پڑ گئی جس پہ محشر میں بخشا گیا | دیکھا جس سمت ابرِ کرم چھا گیا
رُخ جدھر ہو گیا، زندگی پا گیا | جس طرف اُٹھ گئی، دَم میں دَم آ گیا

اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّةُ الْحَسَنَةُ تُدْخِلُ صَاحِبَهَا الْجَنَّةَ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کروا دیتی ہے۔[2] اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ

---

1 …حدائقِ بخشش، صفحہ:227۔

2 …مسند فِردَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ با اَدب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کلمہ طیبہ کا وِرْد کروایا

صحابیِ رسول حضرت شَدّاد بن اَوْس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں حاضِر تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ہم سے پوچھا: هَلْ فِيْكُمْ غَرِيْبٌ یعنی تم میں کوئی اجنبی تو نہیں ہے (یعنی یہاں سب صحابہ ہی بیٹھے ہیں، کوئی غیر مسلم تو نہیں بیٹھا ہوا)؟ ہم نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! ہم سب مسلمان ہی ہیں، کوئی غیر نہیں ہے۔ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: پھر دروازے بند کر دو (چنانچہ دروازے بند کر دیئے گئے)، اب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِرْفَعُوْا اَيْدِيَكُمْ وَ قُوْلُوْا: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه ہاتھ اُوپر اُٹھالو اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه پڑھنا شروع کر دو۔ حضرت شَدّاد بن اَوْس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم سب نے ہاتھ اُوپر اُٹھا لئے اور کلمہ طیّبہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کا وِرْد شروع کر دیا۔ کچھ دَیر اسی طرح ذِکْرُ اللّٰہ کروانے کے بعد مالکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے خوشخبری سُناتے ہوئے فرمایا: اَبْشِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ لَكُمْ تمہیں بِشارت ہو کہ بے شک اللہ پاک نے تمہیں بخش دیا ہے۔ مزید آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بھی فرمایا: الحمد للہ! اے اللہ پاک! تُو نے مجھے یہ پاکیزہ کلمہ دے کر بھیجا، اسے پڑھنے کا حکم دیا اور اس پر جنّت کا وَعدہ بھی فرمایا، بے شک تُو

وعدے کے خِلاف نہیں کرتا۔[1]

حَسْبِیْ رَبِّی جس نے کہا، فیض کے دریا کو پایا
گوہرِ مقصد ہاتھ آیا، لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللہ
کُھل جائیں دَر جنّت کے، دوزخ کی سب آگ بجھے
دِل سے کوئی اک بار کہے لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کلمۂ طیبہ مضبوط قلعہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! کلمہ طیبہ کے بہت فضائل ہیں ❁ یہ اَفْضَل ترین ذِکْر بھی ہے ❁ بہترین وظیفہ بھی ہے ❁ یہی کلمہ پڑھ کر غیر مسلم مسلمان ہوتا ہے ❁ یہی مبارک کلمہ سچے دِل سے پڑھ لینے کی برکت سے غیر مسلم کے سب گُناہ دُھل جاتے ہیں اور وہ جنّت کا حق دار بن جاتا ہے ❁ حِلْیَۃُ الْاَوْلِیاء میں ہے: دوعالَم کے مالِک و مختار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: بے شک میں ہی **اللہ** ہوں، میرے سِوا کوئی عِبَادت کے لائق نہیں، پس (اے لوگو!) میری ہی عِبَادت کرو! تم میں سے جو کوئی میری بارگاہ میں سچّے دِل سے لَآاِلٰہَ اِلَّااللہ کی گواہی کے ساتھ آئے گا، وہ میری پناہ میں داخِل ہو گا اور جو میری پناہ میں داخِل ہوا، وہ میرے عذاب سے محفوظ ہو گیا۔[2]

میں ہوں بندہ، وہ مولیٰ، کون ہے اپنا اس کے سوا | میں ہوں اس کا، وہ ہے مرا، جس نے بنایا اور پالا
لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ

---

1 ...مسندِ امام احمد، جلد:7، صفحہ:128، حدیث:17586۔
2 ...حِلْیَۃُ الْاَوْلِیاء، جلد:3، صفحہ:224، حدیث:3780۔

کلمۂ طیبہ کے مختلف نام

پیارے اسلامی بھائیو! کلمۂ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہ کے بہت سارے مبارک نام ہیں؛ ❀ اس کا ایک نام: کلمۂ توحید بھی ہے ❀ کلمۂ اِخلاص بھی ہے ❀ اسے کلمۂ اِحسان بھی کہتے ہیں ❀ اسے کَلِمَۃُ التَّقْوٰی بھی کہتے ہیں ❀ اس مبارک کلمے کا ایک نام: کلمۂ ثابِتہ (یعنی ثابت شُدہ کلمہ، پکّا کلمہ، نہ مٹنے والا کلمہ، ہمیشہ رہنے والا کلمہ) بھی ہے۔

کلمۂ طیبہ شجرۂ طیبہ ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ (پارہ:13، سورۂ ابراہیم:24-25)	ترجمہ کَنْزُ الایمان: اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی پاکیزہ بات کی جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ قائم اور شاخیں آسمان میں۔ ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے۔

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اس آیتِ مبارکہ میں پاکیزہ بات سے مراد لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ ہے۔[1] یعنی ❀ کلمۂ طیبہ وہ پاکیزہ درخت ہے جس کی جڑیں مسلمان کے دِل میں ہیں ❀ اس کی شاخیں (یعنی مسلمان کی نیکیاں) آسمان تک پہنچتی ہیں ❀ دوسرے درخت تو ایسے ہیں جو سال میں ایک مرتبہ یا دو مرتبہ پھل دیتے ہیں مگر کلمۂ طیبہ وہ پاکیزہ کلمہ ہے جو اپنے پڑھنے والے کو ہر لمحے تازہ پھل دیتا ہے ❀ کلمۂ طیبہ کی برکت سے ہر لمحے مسلمان کو تازگی ملتی ہے ❀ ہر لمحے اس کا ایمان برقرار رہتا ہے ❀ اس کی برکت سے ہر لمحے آدمی اللہ پاک کی رحمتوں کا مستحق بنا رہتا ہے۔

1 ... تفسیر دُرِّ منثور، پارہ 13، سورۂ ابراہیم، زیرِ آیت:24، جلد:5، صفحہ:20۔

شفاعت کا مستحق کون...؟

پارہ:16، سورۂ مریم، آیت:87 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

لَا یَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾ (پارہ:16، سورۂ مریم:87)

ترجمۂ کنزُالایمان: لوگ شفاعت کے مالک نہیں مگر وہی جنھوں نے رحمٰن کے پاس قرار کر رکھا ہے۔

اس آیتِ کریمہ میں فرمایا گیا: کوئی بھی شَفاعت کا مالِک نہیں، نہ کوئی روزِ قیامت شفاعت کرے گا، نہ کسی کی شَفاعت کی جائے گی، ہاں! کوئی ہے جو شَفاعت کرے گا اور اس کی شَفاعت کی بھی جائے گی اور وہ کون ہے؟ یہ وہ خوش نصیب ہے جس کا رَبِّ رحمٰن کے ہاں عَہْد ہے۔ صحابیٔ رسول، سُلْطَانُ الْمُفَسِّرِین حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اس آیتِ کریمہ میں عَہْد سے مراد کلمۂ طیبہ (یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ) کی گواہی دینا ہے۔[1]

معلوم ہوا؛ جو بھی خوش نصیب اس دُنیا میں سچّے دِل سے کلمہ پڑھتا ہے، اس پر ایمان رکھتا ہے، اس کی گواہی دیتا ہے، اگر وہ اسی گواہی کے ساتھ، اس مبارک کلمے کو دِل میں سجائے ہوئے، اپنا ایمان سلامت لے کر قبر میں اُترے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اسے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شَفَاعت نصیب بھی ہو گی اور اللہ پاک نے اجازت عطا فرمائی تو وہ دوسرے مسلمانوں کی شفاعت بھی کرے گا۔

صحابیٔ رسول حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَ

1 ... تفسیر دُرِّ منثور، پارہ13، سورۂ ابراہیم، زیرِ آیت:24، جلد:5، صفحہ:20۔

سَلَّم! قیامت کے دن آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت سے حِصّہ پانے والے خوش نصیب لوگ کون ہونگے ؟ فرمایا: اے ابو ہریرہ! میرا گمان یہی تھا کہ تم سے پہلے مجھ سے یہ بات کوئی نہ پوچھے گا کیونکہ میں حدیث سننے کے معاملہ میں تمہاری حِرۡص کو جانتا ہوں، (پھر فرمایا: اے ابوہریرہ!) قیامت کے دن میری شفاعت پانے والا خوش نصیب وہ ہو گا جو سچّے دِل سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہے گا۔ [1]

پیشِ حق مژدہ شفاعت کا سُناتے جائیں گے
آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے
ہاں چلو حسرت زدو سنتے ہیں وہ دِن آج ہے
تھی خبر جس کی کہ وہ جلوہ دِکھاتے جائیں گے
وُسعتیں دی ہیں خدا نے دامنِ محبوب کو
جُرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے
لو وہ آئے مسکراتے ہم اَسیروں کی طرف
خرمنِ عصیاں پر اب بجلی گراتے جائیں گے (2)

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جہنّم حرام ہو جاتی ہے

حضرت عثمان بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوَایَت ہے، رسولِ رحمت، شَفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ صِرف وصِرف اللہ پاک کی رضا کی خاطِر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہے، بے

1 ...بخاری، کتاب العلم، باب الحرص علی الحدیث، صفحہ:100، حدیث:99۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:155-156 ملتقطًا۔

شک اللہ پاک اس پر دوزخ حرام فرما دیتا ہے۔ [1]

کلمۂ طیبہ جنّت کی چابی ہے

❁ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ مَاتَ وَ هُوَ يَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ یعنی جو اس حال میں مرا کہ وہ جانتا ہے اللہ پاک کے سِوا کوئی عِبَادت کے لائق نہیں تو وہ جنّت میں داخِل ہو گا۔ [2] ❁ ایک حدیث شریف میں ہے: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ثَمَنُ الْجَنّةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ یعنی جنّت کی قیمت لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ہے۔ [3] ❁ ایک اور رِوَایت میں ہے: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَفَاتِيْحُ الْجَنَّةِ شَهَادَةُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ یعنی جنّت کی چابیاں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کی گواہی دینا ہے۔ [4] (یعنی جنّت میں مختلف مقامات اور مختلف درجات ہیں، ان سب درجات کی چابی کلمۂ طیبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ہے۔ [5])

آسمانوں اور جنّت کی چابی

مشہور وَلِیِّ کامِل حضرت بایزید بِسْطامی رَحمۃُ اللہِ علیہ ایک مرتبہ سَفَر میں تھے، آپ کو غیب سے آواز آئی: اے بایزید! سَمْعان نامی شہر میں جاؤ! وہاں کے غیر مسلموں کے ساتھ ان کی عید کے اجتماع میں شرکت کرو! حضرت بایزید رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے یہ

---

1 ... بخاری، کتاب الاطعمہ، باب الخزیرۃ، صفحہ: 1383، حدیث: 5401۔
2 ... مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان من مات ... الخ، صفحہ: 35، حدیث: 26۔
3 ... مسند فردوس، جلد: 2، صفحہ: 103، حدیث: 2548۔
4 ... مسندِ امام احمد، جلد: 9، صفحہ: 151، حدیث: 22736۔
5 ... مراٰۃ المناجیح، جلد: 1، صفحہ: 62 ماخوذاً۔

آواز سُنی تو اَعُوْذُ بِاللہ پڑھا، اللہ پاک سے پناہ طلب کی اور اس طرف سے دھیان ہٹالیا مگر رات کو جب سویا تو خواب میں پھر وہی آواز آئی، میں یہ آواز سُن کر ہانپتے کانپتے اُٹھ بیٹھا، ابھی اسی آواز سے متعلق سوچ رہا تھا کہ مجھے جاگتے میں پھر آواز آئی: اے بایزید! تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں، تمہارا نام فرمانبردار بندوں کی فہرست میں ہے، تم غیر مسلموں والا لباس پہنو اور ان کے اجتماع میں جاؤ! اس میں ایک راز ہے۔

حضرت بایزید بَسْطامی رَحمۃُ اللہِ علیہ اب سمجھ چکے تھے کہ یہ آواز شیطان کی طرف سے نہیں بلکہ رَبِّ رحمٰن کی طرف سے ہے، چنانچہ آپ صبح سویرے اُٹھے غیر مسلموں جیسا لباس پہنا اور سَمْعان نامی شہر میں پہنچ گئے، وہاں اس وقت بہت سارے غیر مسلم جمع تھے اور اپنے سب سے بڑے عالِم کا انتظار کر رہے تھے۔ کچھ ہی دَیر میں ان کا بڑا عالِم آ پہنچا، سب اس کے گِرد جمع ہو گئے، اس بڑے عالِم نے تقریر کرنی تھی، سب ہمہ تَن گوش ہو گئے (یعنی سب نے اپنے کان اس بڑے عالِم کی طرف لگا دیئے) مگر یہ کیا...!! اس بڑے عالِم پر کپکپی طاری ہے، اس کے پاؤں لڑکھڑا رہے ہیں، اس کے مُنہ میں گویا لگام دے دی گئی ہے۔ اس کی یہ حالت دیکھ کر لوگ بولے: اے سردار! آپ تقریر شروع کیوں نہیں فرماتے؟ ہم آپ کی باتیں سننے کو بے تاب ہیں۔ بولا: آج تمہارے اس اجتماع میں ایک محمدی (یعنی آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا غلام) بھی موجود ہے، وہ تمہارے دِین کا امتحان لینے آیا ہے۔

پھر اس بڑے عالِم نے بلند آواز سے کہا: اے محمدی! میں تمہیں مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دیتا ہوں، جہاں بھی ہو کھڑے ہو جاؤ! حضرت بایزید بَسْطامی رَحمۃُ اللہِ علیہ کھڑے ہو گئے۔ اب وہ بڑا عالِم بولا: میں تم سے کچھ سوالات کروں گا، اگر تم نے جواب دے دیئے

توہم سب تمہاری بات مانیں گے، اگر تم جواب نہ دے پائے تو ہم تجھے یہیں قتل کر دیں گے۔ حضرت بایزید بَسْطامی رَحمۃُ اللہِ علیہ بہت بڑے ولیُ اللہ تھے، بہت بڑے عالِمِ دِین بھی تھے، آپ نے فرمایا: جو چاہتے ہو پوچھو! میں جواب دُوں گا۔ اب اس غیر مسلم عالِم نے آپ سے 61 سوالات پوچھے، حضرت بایزید بَسْطامی رَحمۃُ اللہِ علیہ نے وہیں کھڑے کھڑے 61 کے 61 سوالات کے ٹھیک ٹھیک جواب ارشاد فرما دیئے۔ سب سوالوں کے جواب دینے کے بعد آپ نے فرمایا: اب تم میرے ایک سوال کا جواب دو! یہ بتاؤ! آسمانوں اور جنّت کی چابی کیا ہے؟ غیر مسلموں کا بڑا عالِم بولا: آسمانوں اور جنّت کی چابی کلمۂ طَیِّبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ ہے۔ بس! اپنے سب سے بڑے عالِم کی زبانی یہ سننا تھا کہ وہاں جتنے غیر مسلم موجود تھے، سب کے سب کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے، اپنی جس عِبادت گاہ میں وہ جمع تھے، اسے بھی مسجد میں تبدیل کر دیا۔(1)

کلمۂ طیبہ کے تقاضے پُورے کرنا بھی ضروری ہے

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کلمۂ طیبہ کتنا عظیم کلمہ ہے، یہ پاکیزہ کلمہ جنّت کے دروازے اور جنّت کے تمام درجات کی چابی ہے۔ اللہ پاک ہمیں اس پاکیزہ کلمے پر استقامت نصیب فرمائے۔ یہ بات خوب اچھی طرح یاد رہے کہ جنّت میں جانے کے لئے صِرف کلمۂ طیبہ پڑھ لینا کافِی نہیں، اس کے تقاضے پُورے کرنا بھی ضروری ہے، چنانچہ حضرت زید بن اَرْقم رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوَایَت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے اِخْلاص کے ساتھ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہا، وہ جنّت میں داخِل ہو گا۔ صحابۂ

---

(1)... الروض الفائق، المجلس السابع والاربعون: فی مناقب الصالحین، صفحہ: 270-273۔

کرام علیہمُ الرِّضوَان نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کلمۂ طیبہ کا اِخلاص کیا ہے؟ فرمایا: یہ کہ بندہ اللہ پاک کی حرام کردہ چیزوں سے بچتا رہے۔(1)

ایک مرتبہ حضرت وَہب بن مُنَبِّہ رَحمۃُ اللہِ علیہ کی خِدمت میں عرض کیا گیا: کیا کلمۂ طیبہ جنّت کی چابی نہیں ہے؟ فرمایا: کیوں نہیں (بالکل ہے) لیکن ہر چابی کے دندانے ہوتے ہیں، اگر تم ان دندانوں کے بغیر تالا کھولنا چاہو گے تو تالا نہیں کھلے گا۔(2)

سُبۡحٰنَ اللہ! کتنی پیاری مثال ہے یعنی کلمۂ طیبہ چابی ہے اور نماز، روزہ، حج، زکوۃ وغیرہ عبادات اس چابی کے دندانے ہیں، لہٰذا اس چابی کے ذریعے جنّت کا تالا کھولنا ہے تو ❁ نمازیں بھی پڑھنی ہوں گی ❁ روزے بھی رکھنے ہوں گے ❁ حج فرض ہو تو وہ بھی ادا کرنا ہو گا ❁ زکوۃ کی شرائط پائی جائیں تو زکوۃ بھی دینی ہو گی ❁ باقی فرائض وواجبات بھی پورے کرنے ہوں گے ❁ گُناہوں سے بھی بچنا ہو گا۔ تب جنّت نصیب ہو گی۔

اللہ پاک ہمیں اِخلاص کے ساتھ کلمۂ طیبہ پڑھنے، اسے دِل میں سجائے رکھنے، اس کے تقاضوں کو پورا کرنے اور اسی مبارک کلمے کے ساتھ قبر میں اُترنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

خدایا بُرے خاتمے سے بچانا | پڑھوں کلمہ جب نکلے دم یاالٰہی!
گناہوں سے بھرپور نامہ ہے میرا | مجھے بخش دے کر کرم یاالٰہی!
تُلیں میرے اعمال میزاں پہ جس دم | پڑے اِک بھی نیکی نہ کم یاالٰہی!

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

❶ ... معجمِ اوسط، جلد: 1، صفحہ: 340، حدیث: 1235۔
❷ ... بخاری، کتاب الجنائز، باب فی الجنائز و من کان ... الخ، صفحہ: 354۔

حضرت نُوح علیہ السَّلام کی آخری نصیحت

حدیثِ پاک میں ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کے نبی حضرت نُوح علیہ السَّلام کا جب آخری وقت آیا تو آپ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: بیٹا! میں تمہیں 2 باتوں کا حکم دیتا ہوں اور دو باتوں سے منع کرتا ہوں: ❀ بیٹا! میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ (1): کلمہ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کی کثرت کرتے رہو! بے شک اگر ترازو کے ایک پلڑے میں ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں رکھ دی جائیں اور دوسرے پلڑے میں کلمۂ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کو رکھ دیا جائے تو اس پاکیزہ کلمے کا وزن سات زمینوں اور سات آسمانوں سے بڑھ جائے گا (2): بیٹا! سُبْحٰنَ اللہِ وَ بِحَمْدِہٖ کی کثرت کرو! بے شک یہ ہر چیز کی تسبیح ہے اور اسی کی برکت سے مخلوق کو روزی دی جاتی ہے اور ❀ بیٹا! میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں: (1): شرک اور (2): تکبر سے ہمیشہ بچتے رہنا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے نبی حضرت نُوح علیہ السَّلام کی یہ 4 نصیحتیں بہت ہی اَہَم ہیں، ہمیں چاہئے کہ ان پاکیزہ نصیحتوں کو اپنے دِل میں بٹھا لیں، کلمۂ طیبہ کی ہمیشہ کثرت کرتے رہیں، سُبْحٰنَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ کی کثرت کریں کہ یہ وہ تسبیح ہے جس کی برکت سے روزی ملتی ہے اور شرک اور تکبر سے ہمیشہ بچتے رہیں۔

کاش لب پر مرے رہے جاری	ذِکر آٹھوں پہر ترا یاربّ!
چشمِ تَر اور قلبِ مُضطَر دے	اپنی اُلفت کی مَے پلا یاربّ![2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...الادب المفرد، باب الکبر، صفحہ: 167، حدیث: 548۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 79۔

ہر گھنٹے کے گُناہوں کا کفّارہ

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: دن رات میں کُل 24 گھنٹے ہیں اور کلمۂ طیّبہ کے حروف بھی 24 ہیں تو جو کوئی ایک بار کلمۂ طیبہ پڑھتا ہے تو اس کا ہر حرف ایک گھنٹے کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔ پس جب بندہ ہر روز ایک مرتبہ کلمۂ طیبہ پڑھتا ہے تو اس پر کوئی گناہ باقی نہیں رہتا، (اب غور کرلو!) جو اس کی کثرت کرتا ہے اور اس کو اپنا مشغلہ بنالیتا ہے اس کا کیا مقام و مرتبہ ہو گا...!![1]

نہ قبر میں وحشت، نہ آخرت میں عذاب

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ پڑھنے والوں پر نہ قبر میں کوئی وحشت ہو گی، نہ قبروں سے زندہ اٹھنے میں۔ گویا میں انہیں دیکھ رہا ہوں، جب وہ اپنے سروں سے مٹی جھاڑتے ہوئے قبروں سے نکلیں گے اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہتے ہوئے جنت میں داخل ہو جائیں گے، پھر وہ کہیں گے:[2]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَؕ
(پارہ: 22، سورۂ فاطر، آیت: 34)

ترجمہ کَنزُ الایمان: سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمارا غم دُور کیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...الروض الفائق، المجلس السابع والاربعون: فی مناقب الصالحین، صفحہ: 273۔
2 ...معجم اوسط، جلد: 6، صفحہ: 480، حدیث: 9478۔

کلمۂ طیبہ پڑھنے والے اللہ پاک کے محبوب ہیں

اللہ کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: قیامت کے دن اللہ پاک (فرشتوں) سے فرمائے گا: کلمۂ طیبہ پڑھنے والوں کو میرے قریب کر دو اور میرے عرش کے سائے میں جگہ دو، بے شک میں ان سے محبت کرتا ہوں۔[1]

کلمۂ طیبہ اَفْضَل ذِکْر ہے

اے عاشقانِ رسول! کلمۂ طیبہ بہت طاقت وَر (**Powerful**) وظیفہ ہے، حدیثِ پاک میں اسے اَفْضَل ذِکْر فرمایا گیا، چنانچہ رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: اَفْضَلُ الذِّکْرِ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اَفْضَلُ الدُّعَاءِ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ یعنی سب سے اَفْضَل ذِکْر: کلمۂ طیبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ہے اور سب سے اَفْضَل دُعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے۔[2]

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کی وضاحت میں فرماتے ہیں: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ سے مراد پورا کلمہ شریف ہے یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔ ورنہ صرف لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ تو بہت سے مُوَحِّد کفار بلکہ ابلیس بھی پڑھتا ہے۔ جس چیز سے مؤمن بنتے ہیں وہ ہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ۔ چونکہ ❁ کلمہ شریف سے کفر کی گندگی دور ہوتی ہے ❁ اسے پڑھ کر کافر مؤمن ہوتا ہے ❁ اس سے دل کا زنگ دور ہوتا ہے ❁ اس سے غفلت جاتی ہے ❁ دل میں بیداری آتی ہے یہ حَمدِ الٰہی و نَعتِ مصطفوی کا مجموعہ ہے اس لئے یہ اَفْضَلُ الذِّکْر ہوا ❁ صوفیائے کرام فرماتے ہیں

---

1 ...مسندِ فردوس، جلد:5، صفحہ:236، حدیث:8055۔

2 ...ابنِ ماجہ، کتاب الادب، باب فضل الحامدین، صفحہ:609، حدیث:3800۔

کہ دل کی صفائی کے لئے کلمۂ طیبہ بہت مفید ہے۔(1)

کلمۂ طیبہ بارگاہِ الٰہی میں پہنچ جاتا ہے

صحابیٔ رسول حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوَایَت ہے، بی بی آمنہ کے لال، رسولِ بے مثال صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب بندہ کہتا ہے: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تو یہ مبارک کلمہ اس کے مُنہ سے ادا ہو کر آسمانوں کو چِیرتا ہوا اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہو جاتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: اُسْکُنِیْ یعنی اے کلمۂ طیبہ! پُر سکون ہو جاؤ! بندے کی زبان سے ادا ہونے والا کلمۂ طیبہ عرض کرتا ہے: اے اللہ پاک! میں کیسے پُر سکون ہو جاؤں جبکہ جس بندے نے مجھے پڑھا ہے اس کی ابھی تک مغفرت نہیں کی گئی۔ اللہ پاک فرماتا ہے: اے کلمۂ طیبہ! جس لمحے بندے نے تیرا تَلَفُّظ کیا (یعنی اپنی زبان سے تجھے ادا کیا تھا) میں نے اسی وقت اس کی مغفرت کر دی ہے۔(2)

اَللّٰہُ اَکْبَر! پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ کیجئے! کلمۂ طیبہ کیسا عظیمُ الشَّان وظیفہ ہے۔ ادھر بندہ کلمۂ طیبہ پڑھتا ہے، اُدھر اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ کاش! ہمیں فضول گوئی سے نجات مل جائے، ہم جو ہر وقت ادھر اُدھر کی باتوں میں لگے رہتے ہیں، کبھی غیبت، کبھی چغلی، کبھی گُناہوں بھری باتیں، کبھی فضول گپیں لگاتے رہتے ہیں، کاش! اس سے نجات ملے اور ہم کلمۂ طیبہ پڑھنے والے بن جائیں، زبان پر ذِکْر و درود سجانے والے بن جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

میری زبان تر رہے ذِکْر و دُرُود سے | بے جا ہنسوں کبھی نہ کروں گفتگو فُضُول

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:3، صفحہ:342۔

2 ...مسندِ فردوس، جلد:1، صفحہ:285، حدیث:1119۔

اُحد پہاڑ کے برابر ثواب

حضرت عمران بن حُصَین رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوَایَت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تم طاقت نہیں رکھتے کہ روزانہ اُحد پہاڑ کے برابر عمل کرو! صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوَان نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم میں سے کون ایسا کر سکتا ہے؟ فرمایا: تم سب اس کی طاقت رکھتے ہو۔ پھر فرمایا: ❁ ایک مرتبہ سُبۡحٰنَ اللہ کہنا اُحد پہاڑ سے بڑا ہے ❁ ایک مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہ کہنا اُحد پہاڑ سے بڑا ہے ❁ اور ایک مرتبہ اَللہُ اَکۡبَر کہنا اُحد پہاڑ سے بڑا ہے۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ لگایئے! کتنا ثواب ہے۔ ایک مرتبہ سُبۡحٰنَ اللہ! کہنے، ایک مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہ کہنے اور ایک مرتبہ اَللہُ اَکۡبَر کہنے میں دیر ہی کتنی لگتی ہے اور ثواب کتنا ہے؟ اُحد پہاڑ سے زیادہ...! آہ! ہمیں فضول گوئی سے فرصت ملے تو ذِکرُ اللہ کریں...!!

وہ تو نہایت سستا سودا بیچ رہے ہیں جنّت کا
ہم مُفلس کیا مول چُکائیں اپنا ہاتھ ہی خالی ہے (2)

غم اور پریشانی سے نجات کا وظیفہ

حضرت عبدُ اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، مالک و مختار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ یہ کہے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہُ قَبۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ، وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہُ یَبۡقٰی وَ یَفۡنٰی کُلُّ شَیۡءٍ (**ترجمہ:** یعنی کوئی عِبادت کے لائق نہیں مگر اللہ، وہی ہر چیز سے پہلے ہے اور کوئی عِبادت کے لائق

---

1 ...سنن کبریٰ للنسائی، جلد:9، صفحہ:308، حدیث:10604۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:186۔

نہیں مگر اللہ، وہ باقی رہے گا، ہر چیز فنا ہو جائے گی) اسے غم اور پریشانی سے محفوظ رکھا جائے گا۔[1]

اللہ پاک ہمیں کلمۂ طیبہ کی کثرت کرنے، زبان کو ذِکر و درود سے تر رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم۔

نزع کے وقت کلمۂ طیبہ کی تلقین کرو!

تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبوت کا فرمانِ عالیشان ہے: لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اپنے مُردوں کو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلقین کرو۔[2] یعنی جو مرنے کے قریب ہو اسے کلمہ سکھاؤ اس طرح کہ اس کے پاس بلند آواز سے کلمہ پڑھو۔[3]

کلمہ کی تلقین کا طریقہ

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللهِ علیه بہارِ شریعت میں لکھتے ہیں: جانکنی (یعنی نزع) کی حالت میں جب تک روح گلے کو نہ آئی (ہو) مرنے والے کو تلقین کریں یعنی اس کے پاس بلند آواز سے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھیں مگر اسے (یعنی مرنے والے کو) اس کے کہنے کا حکم نہ کریں۔ جب اس (یعنی مرنے والے) نے کلمہ پڑھ لیا تو تلقین موقوف کر دیں۔ ہاں اگر کلمہ پڑھنے کے بعد اس نے کوئی بات کی تو پھر تلقین کریں کہ اس کا آخر کلام لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہو۔[4]

---

1 …ترتیب الامالی الخمیسیۃ للشجری، جلد: 1، صفحہ: 38، حدیث: 119۔

2 … مسلم، کتاب الجنائز، باب تلقین الموتی لا الہ الا اللہ، صفحہ: 329، حدیث: 916۔

3 … مراٰۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 444 بتغیر قلیل۔

4 … بہارِ شریعت، جلد: 1، صفحہ: 808، حصہ: 4، بتغیر قلیل۔

کلمۂ طیبہ کا ایصالِ ثواب کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! کلمۂ طیبہ خود بھی پڑھیئے! خُوب پڑھیئے! اور ساتھ ہی ساتھ اس مبارک کلمے کا ثواب اپنے فوت شدگان کو بھی پہنچایئے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! اس کی بھی بڑی برکتیں نصیب ہوں گی۔

ایک مرتبہ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللهِ علیہ سے کسی نے پوچھا: ایک شخص کی بیٹی کا انتقال ہوا، اس نے اپنی بیٹی کو خواب میں بُری حالت میں دیکھا ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ علیہ جواباً فرمایا: کلمۂ طیبہ 70 ہزار مرتبہ (اَوّل، آخر) درود شریف کے ساتھ پڑھ کر بخش دیا جائے اِنْ شَآءَ اللّٰه پڑھنے والے اور جس کو بخشا ہے، دونوں کے لئے ذریعہ نجات ہو گا اور پڑھنے والے کو دُگنا ثواب ہو گا اور اگر دو کو بخشے گا تو تین گُنا اسی طرح کروڑوں بلکہ سب مسلمان مردوں و عورتوں کو ایصالِ ثواب کر سکتا ہے۔ اسی نسبت سے اس پڑھنے والے کو ثواب ہو گا۔[1]

کلمۂ طیبہ کا ثواب بخشنے کی برکت

شیخِ اَکبَر، شیخ محی الدین ابنِ عربی رَحمۃُ اللهِ علیہ ایک جگہ دعوت میں تشریف لے گئے، آپ نے دیکھا کہ ایک لڑکا کھانا کھا رہا ہے، کھانا کھاتے ہوئے اچانک رونے لگا۔ میں نے وجہ پوچھی تو بولا: میری ماں کو جہنم کا حکم ہے اور فرشتے اسے لئے جاتے ہیں (اس شہر میں یہ لڑکا کشف میں مشہور تھا)۔ شیخ ابنِ عربی رَحمۃُ اللهِ علیہ کے پاس یہی کلمۂ طیبہ 70 ہزار مرتبہ پڑھا ہوا محفوظ تھا، آپ نے دِل ہی دِل میں اُس کی ماں کو اِیصالِ ثواب کر دیا۔ فوراً وہ لڑکا مسکرایا،

1 ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 139 بتغیر قلیل۔

آپ نے مسکرانے کا سبب پوچھا تو بولا: میں نے ابھی دیکھا میری ماں کو فرشتے جنت کی طرف لئے جارہے ہیں۔ شیخ اِبنِ عربی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: اس حدیث کی تصدیق مجھے اس لڑکے کے کشف سے ہوئی اور اس کے کشف کی تصدیق اس حدیث سے ہوگئی۔[1]

اللہ پاک ہمیں بھی کلمۂ طیبہ پڑھنے، دِل سے اس پر ایمان رکھنے، اس پر ثابت قدم رہنے اور پڑھ پڑھ کر اپنے فوت شدگان کو بخشتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک کام: فجر کے لئے جگانا

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں عملاً حِصّہ لیجئے! دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں ایک کام ہے: **فجر کے لئے جگانا**۔ یاد رہے! نمازِ فجر کے لئے لوگوں کو جگانا آخری نبی، نبیِّ اُمّی صلی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنَّت ہے۔ الحمدللہ! دعوتِ اسلامی سے وابستہ عاشقانِ رسول سرکارِ عالی وقار مدینے کے تاجدار صلی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنَّت پر عمل کے جذبے کے تحت صبح فجر کی نماز سے پہلے گلی گلی جاکر بلند آواز سے درود وسلام پڑھتے اور لوگوں کو بستر چھوڑ کر نمازِ فجر کے لئے چل پڑنے کی دعوت دیتے ہیں۔ آپ بھی اس دینی کام میں حِصَّہ لیجئے، صبح جلدی اُٹھئے، اللہ پاک نصیب کرے تو نمازِ تہجد ادا کیجئے، ذِکر ودرود کیجئے، اذانِ فجر کے بعد مدنی مرکز کے دیئے ہوئے طریقہ کار کے مطابق لوگوں کو نمازِ فجر کے لئے جگایئے، اس عمل کی برکت سے اِنْ

1 ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 139۔

اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم! ڈھیروں ثواب ہاتھ آئے گا۔

آخری وقت کلمہ نصیب ہوگیا

دیپال پُور (ضلع اوکاڑہ، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: میرے چچا محمد رفیق عطاری دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مُرید تھے، لوگوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانا ان کا معمول تھا، صبح جلدی اُٹھ کر دُور دُور تک جاتے اور مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگایا کرتے تھے، اس عادت کی بنا پر سارے دیپالپور میں مشہور تھے، ایک مرتبہ فیصل آباد سے واپس گھر آرہے تھے، نمازِ عشاء کا وقت ہوا تو گاڑی روک کر نماز ادا کی اور دوبارہ سفر پر روانہ ہوئے، گاڑی اپنی رفتار سے جارہی تھی، اچانک محمد رفیق عطاری نے بلند آواز سے کلمہ پڑھا اور فرمایا: سب کلمہ پڑھو، سبھی نے کلمہ پڑھا، تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ اچانک گاڑی کو زور دار جھٹکا لگا اور گاڑی کھائی میں جاگری، سب لوگ معمولی زخمی ہوئے مگر محمد رفیق عطاری کو شدید زخم آئے، سخت تکلیف کے باوُجود ان کی زبان پر کلمہ شریف جاری تھا اور ماشَآءَ اللہ! قسمت دیکھئے! کلمہ پڑھتے پڑھتے ہی دُنیا سے رخصت ہوگئے۔

فضل و کرم جس پر بھی ہوا، لب پر مرتے دَم کلمہ | جاری ہوا، جنت میں گیا، لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اوقاتِ نماز (Prayer Times) ایپ کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت پیاری موبائل ایپلی کیشن بنام اوقاتِ نماز (*Prayer Times*) جاری کی ہے ❀ اس ایپلی کیشن

کے ذریعے دنیا بھر میں کسی بھی مقام کے اوقات اور سمتِ قبلہ معلوم کئے جا سکتے ہیں ❀ اس کے علاوہ پانچوں نمازوں کے اوقات کے ماہانہ ٹائم ٹیبل ❀ اذکار (روحانی علاج) ❀ مدنی چینل ریڈیو ❀ نماز کے اوقات میں موبائل کو سائلنٹ (**Silent**) کرنے کی سہولت اور اسلامی کیلنڈر بھی موجود ہے۔ اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن انسٹال کر لیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

شکر کرنا سُنّت ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم: (1): بندے کا ہر نوالے اور ہر گھونٹ پر اللہ کریم کا شکر کرنا اللہ پاک کو پسند ہے۔[2] (2): اپنی زبانیں ذِکر سے اور دِل شکر سے تَر رکھو!۔[3]

اے عاشقانِ رسول! شکر کرنا سُنّت ہے ❀ اللہ کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...مُسلِم، کتابُ الذِّکر والدُّعا، صفحہ:1122، حدیث:6932۔
3 ...شُعَبُ الْاِیْمان، باب: محبۃُ اللہ، جلد:1، صفحہ:419، حدیث:590، ملتقطاً۔

وآلِہٖ وسَلَّم کثرت سے شکر کرتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے کبھی ناشکری نہیں کی ❁ شکر اعلیٰ عبادت ہے ❁ شکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے ❁ بندے کو نعمت ملے، بندہ شکر کرے، اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بندہ عذاب سے محفوظ رہے گا۔[1]

شکر کرنے کا طریقہ: ❁ حضرت ابو بکر شبلی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نعمت کو دیکھنے کے بجائے، نعمت دینے والے پر نظر رکھنا شکر ہے۔[2] مثلاً آپ کو تنخواہ (Salary) ملی، یہ بھی نعمت ہے، امتحان میں پاس ہوئے، بیٹے یا بیٹی کی ولادت ہوئی، نماز کی توفیق ملی، روزہ رکھنے کی سعادت ملی، صدقہ دیا وغیرہ کوئی بھی نعمت ملی تو اب اس نعمت پر نگاہ نہ رکھئے بلکہ سوچئے: اللہ نے یہ نعمت عطا کی، نعمت کی نسبت اپنی طرف نہیں، اللہ پاک کی طرف کیجئے ❁ امام غزالی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نعمت کے ساتھ نیکی کا ارادہ کرنا **دِل کا شکر** ہے۔ زبان سے اللہ پاک کی حمد وثنا کرنا **زبان کا شکر** ہے۔ اللہ کریم کی دی ہوئی نعمت کو عِبادت میں خرچ کرنا، اس کو گُناہ میں استعمال ہونے سے بچانا **باقِی اعضاء** کا شکر ہے۔[3]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

الفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو

---

1 ...صراط الجنان، جلد: 4، صفحہ: 406، خُلاصۃً۔
2 ...اِحیاءُ العلوم، کتابُ الصَّبر والشُّکر، جلد: 4، صفحہ: 103، خلاصۃً۔
3 ...اِحیاءُ العلوم، کتابُ الصَّبر والشُّکر، جلد: 4، صفحہ: 103، خلاصۃً۔

گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ اَنس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے

(1) ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلّی اللّٰہُ عَلَیۡہ وآلِہٖ وسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہم الرِّضوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلّی اللّٰہُ عَلَیۡہ وآلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

1 ... اَفۡضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ... قَوۡلُ البَدِیۡع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ... اَفۡضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
4 ... قَوۡلُ البَدِیۡع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴾2﴿ گویا شَبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

---

❶ ... الترغیب والترہیب، کتاب الذِّکر والدُّعا، جلد:2، صفحہ:329، حدیث:30۔
❷ ... مجمع الزّوائد، کتاب الادعیہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
❸ ... تاریخ ابنِ عساکر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔